DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.08.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مشکل وقت میں خیبر پختونخوا کی عوام کے ساتھ ہیں، میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	بہتر سہولیات کیلئے ریونیونظام میں اصلاحات ضروری ہیں، عاصم کرد گیلو	جنگ ودیگراخبارات
03	زیارت میں دو برادر اقوام کے درمیان خونی تصادم افسوس کا باعث ہے، نور محمد دمڑ	انتخاب ودیگراخبارات
04	صحت کے شعبے میں اصلاحات کا مقصد طبی سہولیات فراہم کرنا ہے، بخت کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
05	ترقیاتی منصوبوں کی معیاری تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگراخبارات
06	کوئٹہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے، کمشنر کوئٹہ	مشرق ودیگراخبارات
07	DC کو ہزارہ ٹاؤن کے تمام کمیونٹی بیسڈ ٹیوب ویلز قبضے میں لینے کی ہدایت	جنگ ودیگراخبارات
08	سی ڈپٹی کمشنر کا ہسپتال سائبان جیل کا دورہ	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان حکومت نے گلگت اور کے پی کیلئے امداد کی بڑی کھیپ روانہ کردی	جنگ ودیگراخبارات
10	کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے شہر کے معروف بیکن ہاؤس اسکول کی عمارت کو سیل کردیا	جنگ ودیگراخبارات
11	کوئٹہ سول ہسپتال کی 300 ویل چیئرز مریض اپنے گھر لے گئے	جنگ ودیگراخبارات
12	حکومت بلوچستان میں بیوروکریسی میں تقرر تبادلے کے احکامات جاری	جنگ ودیگراخبارات
13	قدرتی آفات میں صبر سے کام لینا چاہئے، سردار رند	جنگ ودیگراخبارات
14	سیاسی جماعتوں نے اپنا وجود برقرار رکھنے کیلئے مصلحت پسندی اختیار کی، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
15		جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

کالعدم مجید بریگیڈ کیلئے خودکش بمبار تیار کرنے والا ایک پروفیسر نکلا، چار دہشتگردوں سمیت گرفتار، لورالائی آلٹو سے 22 کلو چرس اور پانچ کلو شیشہ برآمد ملزم گرفتار، مستونگ لیویز کی بروقت کارروائی 24 گھنٹوں میں مسروقہ کار برآمد،

عوامی مسائل:

دستی بم حملہ چار اہلکار زخمی فتنہ الہندوستان کے تین کارندے گرفتار کرلئے پولیس، پنجگور کے علاقے سے ایک شخص کی نعش ملی، گولیاں مار کر قتل کیا گیا،

مورخہ 18.08.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ایف آئی اے بلوچستان کی کارکردگی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز ایف آئی اے بلوچستان نے ایک کامیاب کارروائی کے دوران انسانی سمگلنگ میں ملوث پانچ ملزمان کو گرفتار کر کے چار معصوم شہریوں کو بازیاب کرلیا ایف آئی اے کے ترجمان کے مطابق ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل نے تفتان اور لورالائی میں کارروائیاں کیں، گرفتار ملزمان انسانی سمگلنگ اور ٹریفکنگ

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

میں ملوث منظم گینگ کا حصہ ہیں ملزمان رسول باچا، امین اللہ اور حشمت اللہ غیر قانونی راستوں سے شہریوں کو ایران و ترکی منتقل کرنے میں ملوث ہیں ملزمان ایران اور ترکی میں موجود پاکستانی سفارتخانے کی انتہائی مطلوب ملزمان کی فہرست میں شامل ہیں ملزمان نے متعدد شہریوں کو غیر قانونی طور پر بیرون ملک بجھوایا ملزمان شہریوں کو پاکستان سے ایران سمگل کرتے جہاں سے وہ انہیں غیر قانونی طور پر بھجوانے کا بندوبست کرتے تھے ملزمان کے خلاف کارروائی خفیہ اطلاع پر عمل میں لائی گئی ملزمان کو گرفتار کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا دیگر ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں ایف آئی اے بلوچستان کی انسانی سمگلنگ کیخلاف مذکورہ کامیاب کارروائی اور اس میں ملوث پانچ افراد کی گرفتاری اور چار شہریوں کی بازیابی احسن اقدام ہے اس لئے اس میں مزید تیزی لانی چاہئے کیونکہ اس وقت نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی انسانی سمگلنگ کے واقعات ہو رہے ہیں، یہ سمگلر معصوم نوجوانوں کو باہر نوکریوں کا جھانسہ دے کر ان سے پیسے بٹورتے ہیں اور پھر ان کو غیر قانونی طور پر بیروں ملک بھجواتے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"کوئٹہ شہر میں غیر معیاری کھانے پینے کی اشیاء کی فروخت ،انسانی جانوں کیلئے خطرہ "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"آپریشن اس وقت کامیاب ہوتا ہے جب عوام خود دہشت گردوں کی نشاندھی کریں "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Frontline of Climate Collapse" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"جنوبی بلوچستان میں یوم آزادی اورمعرکہ کی شاندار تقریبات "** کے عنوان سے نسم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — Page No. 1

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

قیمت 40 روپے — صفحات 8

جلد نمبر 37 | بروز ہفتہ 16 اگست 2025ء بمطابق 21 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 223

مشکل وقت میں خیبر پختونخوا کی عوام کے ساتھ ہیں، میر سرفراز بگٹی

گنڈاپور سے رابطہ

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا حالیہ بارشوں لینڈ سلائیڈنگ سیلاب اور دیگر قدرتی آفات کے باعث قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ و رنج کا اظہار

قدرتی آفات انسان کے اختیار سے باہر ہیں مگر ان کے اثرات ہر دل کو مغموم کر دیتے ہیں، متاثرہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کے روز وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور سے ٹیلی فونک رابطہ کیا اور حالیہ بارشوں، لینڈ سلائیڈنگ، سیلاب اور دیگر قدرتی آفات کے باعث قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اس موقع پر انہیں نے ہیلی کاپٹر حادثے پر بھی رنج و غم کا اظہار

بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر

کرتے ہوئے کہا کہ جاں بحق ہونے والے تمام افراد کی قربانی اور خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قدرتی آفات انسان کے اختیار سے باہر ہیں، مگر ان کے اثرات ہر دل کو مغموم کر دیتے ہیں، بلوچستان حکومت اور عوام اس مشکل وقت میں خیبر پختونخوا کے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اور متاثرہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے کہا کہ سانحات اور آفات کا مقابلہ ہمت، بہتر حکمت عملی، یکجہتی اور بھائی چارے سے کیا جا سکتا ہے اور اس وقت قومی اتحاد کی بڑی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متاثرہ خاندانوں کے صبر و حوصلے کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق افراد کے درجات بلند فرمائے ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور زخمیوں کو جلد صحت یابی عطا فرمائے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے اظہار یکجہتی نیک خواہشات پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 AUG 2025 Page No. 2

زیارت میں دو برادر اقوام کے درمیان خونی تصادم افسوس کا باعث ہے، نور محمد دمڑ

فریقین صبر و تحمل سے کام لیں اور مسئلے کو الجھانے کی بجائے بات چیت سے حل کریں، بیان

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ کا زیارت کی برادر اقوام کے درمیان جاری خونی تصادم میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر انتہائی دکھ اور افسوس ہوا دونوں برادر اقوام سے درخواست ہے کہ وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں، بندوق کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہے۔ انہوں نے دونوں برادر اقوام پر مسئلے کو مزید الجھانے اور بڑھانے کے بجائے بات چیت کے ذریعے حل کرنے پر زور دیا اور دونوں اقوام کے معتبرین و بزرگوں سے بھی اپیل کی کہ وہ صبر و تحمل سے کام لیں اور مزید خون خرابے کرنے کے بجائے قبائلی رسم رواج کے مطابق مسئلہ کو حل کریں۔ انہوں نے زیارت برادر اقوام کے درمیاں تصادم میں جانی نقصان پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے غمزدہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بہتر سہولیات کیلئے ریونیو نظام میں اصلاحات ضروری ہیں، عاصم کرد گیلو

محکمے کی کارکردگی بہتر ہونے سے صوبے کی آمدنی میں اضافہ ہوگا، صوبائی وزیر ریونیو

کوئٹہ (اے این این) وزیر ریونیو بلوچستان میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ صوبے کے عوام کو بہتر سہولتیں فراہم کرنے کیلئے ریونیو نظام میں اصلاحات وقت کی ضرورت ہے ریونیو محکمے کی کارکردگی بہتر ہونے سے صوبے کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور عوامی مسائل میں کمی آئے گی، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہو.........

بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

ں نے کہا کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کے عمل کو تیزی سے آگے بڑھایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو پٹواری اور دفتر کی پیچیدگیوں سے نجات مل سکے۔ وزیر ریونیو نے افسران کو ہدایت کی کہ زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے اور کرپشن یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ ریونیو محکمے کی کارکردگی بہتر ہونے سے صوبے کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور عوامی مسائل میں کمی آئے گی۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے معاملات شفاف طریقے سے نمٹائیں تاکہ کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی گنجائش باقی نہ رہے۔

صحت کے شعبے میں اصلاحات کا مقصد طبی سہولیات فراہم کرنا ہے، بخت کاکڑ

ہسپتالوں اور بنیادی صحت مراکز کی اپ گریڈ کیلئے جامع منصوبہ تیار کرلیا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت کے شعبے میں انقلابی اصلاحات متعارف کرائی جا رہی ہیں، جن کا مقصد عوام کو معیاری اور مساوی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے مریضوں کو علاج و معالجے میں کسی قسم کی دشواری نہ ہو صوبے بھر میں ہسپتالوں اور بنیادی صحت مراکز کی اپ گریڈ کیلئے جامع منصوبہ تیا.........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

ر کرلیا، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، بخت محمد کاکڑ نے بتایا کہ ڈیجیٹلائزیشن، اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی اور کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام ان اصلاحات کا حصہ ہیں ان کے مطابق ضلعی سطح پر ہیلتھ مینجمنٹ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں جو براہ راست عوامی مسائل حل کریں گی ان کا کہنا تھا کہ دور دراز علاقوں میں تعینات ڈاکٹروں اور طبی عملے کے لئے رہائشی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ کوئی ڈاکٹر اپنے فرائض انجام دینے سے گریز نہ کرے۔ مزید برآں، بھرتیوں اور تبادلوں میں شفافیت لانے کے لئے سخت اقدامات کئے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے پانچ نئے صحت سے متعلق قوانین منظور کئے جن کے تحت ہر ماہ کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا اور کمزور اضلاع میں فوری اصلاحی اقدامات کئے جائیں گے وزیر صحت بخت کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام بنیادی سہولیات کے حق دار ہیں۔

ترقیاتی منصوبوں کی معیاری تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ

مختلف اضلاع میں سڑکوں، پلوں کے تعمیراتی منصوبے تیزی سے جاری ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو معیاری اور بروقت مکمل کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے کسی کو کوتاہی اور غفلت برتنے کی اجازت نہیں دینگے کوتاہی کرنے والوں کے خلاف بھرپور محکمانہ کارروائی کی جائے گی، یہ بات انہوں نے مختلف.........

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ مختلف اضلاع میں سڑکوں، پلوں اور سرکاری عمارتوں کے تعمیراتی منصوبے تیزی سے جاری ہیں، وزیر مواصلات نے ہدایت کی کہ منصوبوں میں شفافیت کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے اور عوامی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے معیاری تعمیر پر خصوصی توجہ دی جائے، میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ مواصلاتی ڈھانچے کی بہتری سے نہ صرف عوام کو آسانی میسر آئے گی بلکہ تجارتی و معاشی سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 18 AUG 2025

Page No. 3

DC کو ہزارہ ٹاؤن کے تمام کمیونٹی بیسڈ ٹیوب ویلز قبضے میں لینے کی ہدایت

ڈی سی کمینوں کو فراہمی آب کیلئے ایم ڈی واسا اور پی ایچ ای حکام کے ساتھ میٹنگ کریں، ڈویژن بینچ کی ہدایت

کوئٹہ (ق ن) جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل عدالت عالیہ بلوچستان کے دو رکنی بینچ نے ہزارہ ٹاؤن کوئٹہ میں رہائشیوں کو صاف پینے کی پانی کی فراہمی سے متعلق قربان علی کا دائر آئینی درخواست بنام سیکرٹری پی واسا و دیگر کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران معزز بینچ کے ججز نے ریمارکس دیئے کہ یہ آئینی درخواست 21 ستمبر 2023 کو دائر کی گئی تھی۔ ماہر ایڈیشنل اٹارنی جنرل کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو درخواست میں مدعا علیہ کے طور پر پیش کریں۔ اس آئینی درخواست کو اس عدالت کے حکم مورخہ 16 اکتوبر 2023 کے ذریعے باقاعدہ سماعت کے لیے جمع کیا گیا تھا۔ عدالت میں موجود درخواست گزار نے افسوس کے ساتھ شکایت کی کہ عدالت کی بار بار ہدایت کے باوجود کچھ نجی افراد عوامی نمائندگی کے بہانے ہزارہ ٹاؤن کے مکینوں کو پینے کے پانی کی باقاعدہ فراہمی میں غیر ضروری رکاوٹیں پیدا کر رہے ہیں۔ واسا کے وکیل نے نشاندہی کی کہ وہ مکمل تفصیلات کے ساتھ پہلے ہی پیراوائز کمنٹس دائر کر چکے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ علاقے میں آٹھ (08) کمیونٹی ٹیوب ویل کام کر رہے ہیں، جبکہ پہاڑی چٹان کی سخت چٹان میں دیگر ٹیوب ویل کوئٹہ شہر کے دیگر علاقوں کو پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے نصب کیے گئے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سرکاری جواب دہندگان کی جانب سے واسا کے وکیل کو مکمل تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں، اس لیے ہزارہ ٹاؤن کے مکین پینے کے پانی کی قلت کی شکایت کر رہے ہیں اور مکین نجی واٹر ٹینکوں سے پانی خرید رہے ہیں۔ بینچ نے پٹیشن میں اٹھائی گئی شکایت کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو ہدایت کی کہ وہ ہزارہ ٹاؤن کے تمام کمیونٹی بیسڈ ٹیوب ویل اپنے قبضے میں لے لیں، تاہم کوئٹہ شہر کے دیگر علاقوں کو سپلائی کے لیے نصب ہارڈ راک میں موجود دیگر ٹیوب ویلوں کو نہ چھیڑیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ علاقے کے مکینوں کو پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے ایک جامع طریقہ کار وضع کرنے کے لیے ایم ڈی واسا اور چیف انجینئر پی ایچ ای کے ساتھ میٹنگ کریں۔ سیکرٹری پی ایچ ای، حکومت بلوچستان ایک جامع سروے کریں اور جہاں کہیں بھی مشینری، جی ایل پائپ، بجلی کی تاروں یا دیگر ضروری آلات کی فراہمی کے حوالے سے کوئی کوتاہی ہو تو اسے بھی ایک ہفتے کے اندر فراہم کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر قبضہ سنبھالنے کے بعد باشندوں کے ساتھ میٹنگیں بلائیں۔ تمام کمیونٹی بیسڈ ٹیوب ویلز ایم ڈی واسا کی کوآرڈینیشن کے ساتھ ایک کمیٹی تشکیل دیں اور واسا کا تمام تعینات عملہ اپنی ڈیوٹی پر موجود رہے تاہم ہر کمیونٹی ٹیوب ویل کو کمیٹی کے نمائندوں کے حوالے کیا جائے اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ سابقہ کمیٹی کے کسی بھی رکن کو نئی تشکیل شدہ کمیٹیوں کے رکن کے طور پر دوبارہ منسلک ہونے کی اجازت نہیں دی جائے۔ ڈپٹی کمشنر علاقے کے مکینوں کے ساتھ میٹنگ کرنے کے بعد ہر ٹیوب ویل کے لیے ایک علیحدہ کمیٹی تشکیل دے جس میں اس ٹیوب ویل کے متعلقہ علاقے کے ممبران شامل ہوں۔ دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے مدعا علیہان اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو دفتری نوٹس عدالتی احکامات پر عملدرآمد کے حوالے سے آئندہ سماعت پر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ جبکہ جواب دہندگان کو بھی رپورٹ کے ساتھ ذاتی طور پر پیش ہونے کی ہدایت کی۔ بعد ازاں درخواست پر سماعت 26 اگست 2025 تک ملتوی کردی۔

سبی: ڈپٹی کمشنر کا اسپتال، سائبان ویلفیئر ٹرسٹ اور ڈسٹرکٹ جیل کا دورہ

سبی (ق ن) یوم آزادی کے موقع پر ڈپٹی کمشنر الیاس کبزئی نے ڈویژنل ہیڈکوارٹر اسپتال سبی، سائبان ویلفیئر ٹرسٹ اور ڈسٹرکٹ جیل سبی کا دورہ کیا انہوں نے اسپتال میں مریضوں کی عیادت کی ایم ایس ڈاکٹر عمیر حسین نے بریفنگ دی سائبان ویلفیئر ٹرسٹ کے دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ٹرسٹ کے بانی سے ملاقات کی فلاحی سرگرمیوں پر تبادلہ خیال کیا ڈسٹرکٹ جیل میں قیدیوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا ان کے مسائل سنے اور خواتین قیدیوں کے وارڈ کا معائنہ کیا جیل کی آئندہ ری ہیبلیٹیشن کے منصوبے کا اعلان بھی کیا سرکٹ ہاؤس میں کمشنر اسد اللہ فیض، کمانڈنٹ سبی سکاؤٹس، بریگیڈیئر عمر الطاف اور ڈی آئی جی پی سبی رینج کے ہمراہ شجرکاری مہم کا آغاز کیا۔

کوئٹہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے، کمشنر کوئٹہ

شاہزیب خان کا ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ شہر کا دورہ، ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا

کوئٹہ (ق ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی اور پروجیکٹ ڈائریکٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ (کیو ڈی پی) رفیق بلوچ کے ہمراہ کوئٹہ شہر میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس دورے کے دوران پرنس روڈ، امداد چوک، گاہی خان چوک، کسٹم چوک سریاب، گولی مار چوک بی روڈ، سمنگلی روڈ بورڈ آفس، صفا کوئٹہ ڈمپنگ پوائنٹ سمیت مختلف جاری ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا گیا۔ پی ڈی کیو ڈی پی رفیق بلوچ نے کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو شہر میں جاری تمام منصوبوں پر کام کی پیشرفت اور مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اور اب تک پایہ تکمیل تک پہنچنے والے مراحل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد اور مقررہ وقت میں پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے اور جاری کام کی رفتار میں مزید تیزی لائی جائے تاکہ عوام الناس کی مشکلات میں کمی اور بروقت ان منصوبوں کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبے عوام کی سہولت اور شہر کی خوبصورتی کے لیے نہایت اہم ہیں۔ لہٰذا معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ کمشنر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ اور تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون سے ترقیاتی منصوبوں کو وقت مقررہ میں مکمل کریں گے تاکہ کوئٹہ شہر کے مسائل میں کمی اور شہریوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے مشرقی بائی پاس پر واقع ویسٹ ڈمپنگ سائٹ کا بھی دورہ کیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان حکومت نے گلگت اور کے پی کیلئے امدادی بڑی کھیپ روانہ کردی

سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

متاثرہ بھائیوں کی مدد بلوچستان حکومت کی انسانی ہمدردی و یکجہتی کا عملی اظہار ہے، شاہد رند

کوئٹہ (ق ن) حکومت بلوچستان کی جانب سے گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا کے سیلاب متاثرہ خاندانوں کے لیے امدادی سامان کی بڑی کھیپ روانہ کردی گئی ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر متاثرہ صوبوں کے عوام کی فوری ضروریات کے پیش نظر امدادی سامان روانہ کیا گیا ہے۔ .... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

امدادی کھیپ میں بنیادی ضرورت کی اشیاء اور نان فوڈ آئٹمز شامل ہیں جو متاثرہ خاندانوں میں تقسیم کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کے پندرہ سو اور خیبر پختونخوا کے ایک ہزار متاثرہ خاندانوں کے لیے امدادی سامان بھجوایا گیا ہے اس موقع پر ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان نے سامان متاثرہ علاقوں کی جانب روانہ کیا ترجمان نے کہا کہ بلوچستان حکومت مشکل کی اس گھڑی میں گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا کے عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔ سیلاب متاثرہ بھائیوں کی مدد دراصل بلوچستان حکومت کی انسانی ہمدردی اور یکجہتی کا عملی اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اپنے دکھ، درد اور وسائل متاثرہ صوبوں کے عوام کے ساتھ بانٹنے کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کے لیے بھجوایا جانے والا امدادی سامان اعلیٰ معیار کا ہے اور اس میں وہ اشیاء شامل کی گئی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 18 AUG 2025 Page No. 4

کوئٹہ سول اسپتال کی 300 ویل چیئرز مریض اپنے گھر لے گئے

ویل چیئرز غائب ہوجانے سے اسپتال کو پچاس لاکھ روپے سے زائد کا نقصان اٹھانا پڑا، ایم ایس سول اسپتال

شناختی کارڈز، سروس کارڈز، افغان سٹیزن کارڈز اور دیگر دستاویزات اسپتال انتظامیہ کے پاس موجود ہیں مگر وہ لینے ہی نہیں آتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے سول اسپتال سے دو برسوں میں 300 سے زائد ویل چیئرز مریضوں کے تیمار دار ساتھ لے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ جیو نیوز کو میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) سول اسپتال ڈاکٹر عبدالہادی نے بتایا کہ سول اسپتال میں پچھلے دو برسوں کے دوران تقریباً 300 سے زائد افراد اسپتال کی ویل چیئرز مریض کے ہمراہ اسپتال میں استعمال کرنے کے بعد گھر لے گئے اور واپس نہیں لائے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان افراد کے شناختی کارڈز، سروس کارڈز، افغان سٹیزن کارڈز اور دیگر

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

دستاویزات اسپتال انتظامیہ کے پاس موجود ہیں مگر وہ لینے ہی نہیں آتے ہیں۔ ایم ایس سول اسپتال کا کہنا تھا کہ مریضوں کے تیمارداروں کی جانب ویل چیئرز گھر لے جانے سے جہاں اسپتال کو 50 لاکھ روپے سے زائد کا نقصان اٹھانا پڑا وہاں دیگر مریضوں کیلئے مشکلات میں اضافہ ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ اسپتال انتظامیہ نے مزید ویل چیئرز مہیا کر دی ہیں۔

حکومت بلوچستان میں بیوروکریسی میں تقرر و تبادلے کے احکامات جاری

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان میں بیوروکریسی میں تقرر و تبادلے کے احکامات جاری کر دیئے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کے جاری کردہ ایک اعلامیہ کے مطابق ڈپٹی سیکرٹری انرجی محمد عارف کاکڑ کو ڈپٹی کمشنر ہرنائی تعینات کر دیا گیا جبکہ انکے پیش رو حضرت ولی کاکڑ کو ڈپٹی کمشنر شیرانی تعینات کر دیا گیا۔

کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے شہر کے معروف بیکن ہاؤس اسکول کی عمارت کو سیل کر دیا

اسکول نے 2019 کے بعد سے لیز توسیع کے چارجز ادا نہیں کیے، حکام کا موقف

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے شہر کے معروف بیکن ہاؤس اسکول کی عمارت کو سیل کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے لیز کی توسیع کے تنازعہ پر کوئٹہ کے علاقے سمنگلی روڈ پر واقع بیکن ہاؤس اسکول کو سیل کر دیا ہے، اس حوالے سے کیو ڈی اے حکام نے بتایا کہ اسکول نے 2019 کے بعد سے لیز توسیع کے چارجز ادا نہیں کیے جبکہ عدالت سے اسٹے آرڈر ختم ہونے کے

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

بعد ادارے نے سکول کو سیل کیا ہے تاہم ڈائریکٹر جنرل کیو ڈی اے سے متعدد بار رابطہ کرنے کی کوشش کرنے پر ان سے رابطہ قائم نہ ہو سکا۔ دوسری جانب بیکن ہاؤس اسکول انتظامیہ نے والدین کو آگاہ کیا ہے کہ وہ کیو ڈی اے کے اقدام کیخلاف عدالتی چارہ جوئی کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 AUG 2025 Page No. 5

سیاسی جماعتوں نے اپنا وجود برقرار رکھنے کیلئے مصلحت پسندی اختیار کی، لشکری رئیسانی

عوام اور سیاسی جماعتوں کے درمیان اس خلا کو خود احتسابی سے پر کیا جاسکتا ہے، کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاست دان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ سیاسی جماعتوں نے خلاء پیدا اور اپنے سیاسی وجود کو زندہ رکھنے کیلئے مصالحت پسندی کی راہ اختیار کی جس کے نتیجے میں سیاسی جماعتوں، پارلیمان اور عوام کے درمیان عدم اعتماد کی فضاء قائم اور ملک میں سیاسی اور سماجی خلاء پیدا ہو چکا ہے، سیاسی جماعتیں اس خلاء کو خود احتسابی کے ذریعے پر کرسکتی ہیں، بلوچستان کے مسئلے کو ہمیشہ غلط پیش کیا گیا جس کے نتیجے میں بحران، بدامنی، کرپشن، ناخواندگی میں اضافہ ہوا۔ یہ بات انہوں نے اے این پی کے زیر اہتمام اسلام آباد میں منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس سے خطاب میں کہی۔ لشکری رئیسانی نے کہا کہ بلوچوں اور پشتونوں نے ماضی میں میرواعس نیکا، احمد شاہ ابدالی، نوری نصیر خان کے ساتھ مل کر ہماری سرزمین کے لوگوں کو اپنے وطن کا مالک بنایا، آج سوات، مالاکنڈ کے لوگ نقل مکانی کر رہے ہیں بلوچستان کے لوگوں کے آئینی حقوق غصب کئے گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ طبقاتی یا قومی نہیں اور سرداروں کو مسائل کا ذمہ دار قرار دیا جاتا ہے بلوچستان کے مسائل اگر طبقاتی ہیں تو وہاں مڈل کلاس کی حکومت ہے تو وہاں مسائل کیوں حل نہیں ہوئے۔ ریاست اور ریاستی اداروں نے مسائل حل کرنے کی بجائے ہمیں آپس میں الجھائے رکھا 1954ء سے لے کر آج تک سوئی گیس کو لوٹا جا رہا ہے اگر سوئی گیس کے واجبات کا حساب کیا جائے تو وفاق ایک ہزار ارب روپے بلوچستان کا مقروض ہے جنرل ضیاء الحق کے دور سے لے کر آج تک سینڈک کے ذخائر کو بے دردی سے لوٹا جا رہا ہے۔ سی پیک جسے گیم چینجر کہا گیا سیاسی جماعتوں نے ویسٹرن روٹ کی بات تو کی مگر بلوچ حق ملکیت کی بات نہیں کی سیاسی جماعتوں نے بھی بلوچستان کے عوام کے ساتھ ناانصافی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جعلی شخصیات، جعلی الیکشن، جعلی نمائندوں سے امن نہیں آئے گا بلکہ اعتماد کی فضاء کو قائم کرنے کیلئے 1948ء میں خان قلات احمد یار خان اور محمد علی جناح کے مابین ہونے والے معاہدے پر عملدرآمد کیا جائے۔

Century Express Quetta

قدرتی آفات میں صبر سے کام لینا چاہیے، سردار رند

ٹرین حادثے اور سیلاب سے قیمتی جانوں کا ضیاع افسوسناک ہے

سبی (آئی این پی) رند قبائل کے سربراہ سینئر سیاست دان چیف آف رند سردار یار محمد رند نے ریلوے حادثہ اور سیلاب میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اچانک حادثات ہو یا قدرتی آفات ہمیں صبر و استقامت سے کام لینا چاہیے ریلوے حادثات اور سیلاب سے ہونے والی تباہی حکومت کی ناقص کارکردگی عیاں کرتی ہے جس میں قیمتی جانیں ضائع ہوئی ایسے واقعات کسی المیہ سے کم نہیں جس میں عوام کی جان و مال تباہ و برباد ہو جاتی ہے رند قبائل کے سربراہ سردار یار محمد رند نے کہا کہ ایسے دکھ بھر واقعات کی روک تھام (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

کے لئے ٹھوس بنیادوں پر عمل کام کرنے کی اشد ضرورت ہے ذمہ داروں کے خلاف بھی فوری طور پر ایکشن لے کر قرار واقعی سزا دی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قیمتی جانوں کے نقصان کا ہمیں دکھ اور دلی صدمہ ہے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ ریلوے حادثہ اور سیلاب میں جاں بحق ہونے والوں کو جوار رحمت میں اعلیٰ درجات لواحقین کو صبر جمیل اور زخمیوں کو صحت یابی عطا فرمائیں (آمین) سیلاب میں متاثرین کی مالی مدد کر کے ان کو ریلیف کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 18 AUG 2025 Page No. 6

4 دہشتگردوں سمیت گرفتار — کالعدم مجید بریگیڈ کیلئے خودکش بمبار تیار کرنے والا ایک پروفیسر نکلا

11 اگست کو گرفتار ہونے والے ایک خودکش بمبار نے نشاندہی کی تھی، اس نے یوم آزادی پر دہشتگردی کے منصوبے کا بھی انکشاف کیا

پروفیسر عثمان قاضی نے نومبر 2024 میں کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر حملے کی سہولت کاری کی، اب تک 32 خودکش بمبار تیار کرنے کا اعتراف

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز نے مجید بریگیڈ کیلئے نوجوانوں کو خودکش بمبار بنانے کے الزام میں بلوچستان کی ایک یونیورسٹی کے ایک پروفیسر سمیت چار دہشتگردوں کو گرفتار کرلیا۔ ملزم نے دوران تفتیش نوجوانوں کی خودکش حملوں کیلئے ذہن سازی کرنے کے علاوہ کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر خودکش حملے کے لیے سہولت کاری کرنے کا بھی اعتراف کرلیا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو جولائی کے آخری ہفتے میں خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کالعدم تنظیم فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے اگست کے آغاز سے ہی کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں دہشت گردی کی کارروائیوں کا منصوبہ بنایا ہے۔ جس پر قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکورٹی فورسز نے سیکورٹی کے سخت انتظامات کرتے ہوئے ان کا منصوبہ ناکام بنانے کیلئے حکمت عملی تیار کی اور صوبے بھر میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں کی گئیں۔ اس دوران سیکورٹی فورسز نے 11 اگست کو کوئٹہ سے ایک خودکش حملہ آور نعمان عرف بیبرک کو گرفتار کیا جس نے ابتدائی تفتیش میں انکشاف کیا کہ اسے خودکش حملے کیلئے ایک یونیورسٹی کے پروفیسر نے تیار کیا تھا۔ انہوں نے اور بھی کئی بمبار تیار کیے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتار خودکش بمبار کی نشاندہی پر قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکورٹی فورسز نے کارروائی کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر عثمان قاضی سمیت تین دہشت گردوں کو گرفتار کرلیا جس نے دوران تفتیش اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ وہ کالعدم تنظیم بی ایل اے کے مجید بریگیڈ کیلئے کام کرتا ہے اور نوجوانوں کو خودکش حملوں کیلئے تیار کرتا ہے ذرائع نے بتایا کہ ماسٹر مائنڈ نے انکشاف کیا کہ 9 نومبر 2024 کو کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر ہونے والے خودکش حملے میں سہولت کاری کی جبکہ سیکورٹی فورسز پر خودکش حملوں کیلئے 2 3 خودکش بمبار اور 4 وی بی آئی ای ڈی یوم آزادی کی تقریبات کے دوران کوئٹہ اور دیگر شہروں پر حملہ کرنے کے لیے تیار تھے گرفتار دہشت گردوں سے مزید تحقیقات کی جارہی ہے اور اعلیٰ حکام اس حوالے سے جلد ہی ایک پریس کانفرنس کرینگے۔ ذرائع نے بتایا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان کا بڑے پیمانے پر صوبے کے مختلف علاقوں میں دہشت گرد کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے ہزاروں جانوں کو بچالیا۔

چمن کے شہریوں کو ارجنٹ پاسپورٹ بنوانے کا جھانسہ دے کر رقم بٹورنے والا ملزم گرفتار

ملزم سے 51 عدد ٹوکن، 48 ڈیٹا فارم، 9 ویری فیکیشن فارم اور 13 پاکستانی پاسپورٹ برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے چمن نے شہریوں کو ارجنٹ پاسپورٹ بنوانے کا جھانسہ دے کر رقم بٹورنے والے ملزم کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر ایف آئی اے بلوچستان زون بہرام خان مندوخیل کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ چمن پاسپورٹ آفس میں مافیا کا ایجنٹ شہریوں کو ارجنٹ پاسپورٹ بنوانے کے نام پر رقم بٹورتا ہے جس پر ڈائریکٹر نے ایف آئی اے چمن سرکل کو کارروائی کی ہدایت کی ذرائع نے بتایا کہ چمن سرکل کی ٹیم نے گزشتہ روز کارروائی کرتے ہوئے ایجنٹ عبدالمالک کو گرفتار کر کے 13 عدد پاکستانی پاسپورٹس برآمد ہوئے ملزم سے 51 عدد ٹوکن، 48 ڈیٹا فارم، 9 ویری فیکیشن فارم اور موبائل فون قبضے میں لے لیا ملزم شہریوں کو جلد پاسپورٹ بنوانے کا جھانسہ دے کر اسانی پیسے بٹور رہا تھا ذرائع نے بتایا کہ ملزم نے اہم انکشافات کئے ہیں جلد ہی مزید اہم گرفتاریوں کا امکان ہے۔

پنجگور میں لیویز کی کارروائی — تین ملزمان گرفتار

پنجگور (این این آئی) لیویز نے ایک اہم کارروائی کے دوران پولیس کو دکان کی ڈکیتی کے تین مطلوب ملزمان۔ حمید اللہ ولد محمد طیب سکنہ عیسیٰ، عبدالسلام ولد محمد بخش سکنہ پروم، حمید اللہ ولد ہیبتان سکنہ سندے سر کو گرفتار کرلیا۔ لیویز نے ملزمان کو ضروری کارروائی کے بعد پنجگور پولیس کے حوالے کردیا۔

لورالائی: آلٹو سے 22 کلو چرس اور 5 کلو شیشہ برآمد، ملزم گرفتار

لورالائی (خ ن) پولیس تھانہ صادق علی شہید صدر کے عملے نے ایک کامیاب کارروائی میں آلٹو کار گاڑی سے بھاری مقدار میں منشیات (چرس اور شیشہ) برآمد کرلی۔ ایس ڈی پی او کریم مندوخیل کے زیر نگرانی اور ایس ایچ او تھانہ صادق علی شہید صدر سب انسپکٹر مشتاق احمد کی سربراہی میں پولیس ٹیم نے کارروائی کی۔ گاڑی سے 22 کلو چرس اور 5 کلو شیشہ برآمد ہوا۔ پولیس نے کارروائی میں ملزم حسین خان ولد قاسم خان ساکن واپڈا کینٹ بہادر پور رحیم یار خان کو گرفتار کر کے کنٹرول آف نارکوٹکس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ، لیویز کی بروقت کارروائی، 24 گھنٹوں میں مسروقہ کار برآمد

قانون شکن عناصر کے خلاف واضح پیغام ہے، شہریوں کا لیویز پر اعتماد بڑھے گا

مستونگ (یو این اے) مستونگ کے علاقے کوفلک سے گن پوائنٹ پر چوری کی جانے والی کار کو لیویز فورس نے مؤثر اور بروقت کارروائی کرتے ہوئے صرف 24 گھنٹوں میں برآمد کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق، گزشتہ روز نامعلوم مسلح افراد نے ایک شہری کی کار چھین کر فرار ہوگئے تھے۔ واقعے کے بعد ڈپٹی کمشنر مستونگ بہرام سلیم اور اسسٹنٹ کمشنر محمد جان جمالدینی کی خصوصی ہدایت پر فوری کارروائی شروع کی گئی۔ میجر رسالدار پیر جان علیزئی کی سربراہی میں ایس ایچ او اور رنگوہ محمد رحیم اور لیویز فورس پر مشتمل ٹیم نے مربوط حکمت عملی کے تحت آپریشن کیا، جس کے دوران کانک کلی علیم کے پہاڑی علاقے میں مسروقہ کار برآمد کرلی گئی۔ نامعلوم ملزمان کے خلاف لیویز تھانہ ولی خان میں مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ شہریوں نے لیویز فورس کی اس تیز رفتار اور کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام قانون شکن عناصر کے لیے ایک واضح پیغام ہے اور اس سے عوام کا قانون نافذ کرنے والے اداروں پر اعتماد مزید بڑھ گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 18 AUG 2025 Page No. 7

اوستہ محمد / کوئٹہ

دستی بم حملہ 4 اہلکار زخمی فتنہ الہندوستان کے 3 کارندے گرفتار کر لیے پولیس

سٹی تھانہ کی حدود میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے موبائل پر دستی بم پھینکا، زخمی اہلکار اسپتال منتقل

گرفتار شدگان میں مبینہ خودکش بمبار سہولت کار بھی شامل، خودکش جیکٹ، اہم دستاویزات، دھماکہ خیز مواد برآمد، حکام

اوستہ محمد (این این آئی) اوستہ محمد میں نامعلوم افراد کے دستی بم حملے میں 4 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق اتوار کو اوستہ محمد سٹی پولیس تھانہ کی حدود میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے پولیس موبائل پر دستی بم پھینکا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں 4 پولیس اہلکار قادر بخش، بہرام، عبداللہ اور عبدالنبی زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا دھماکے کی اطلاع ملتے

بقیہ نمبر38 صفحہ 5 پر

کوئٹہ (این این آئی) قانون نافذ کرنے والے اداروں نے کوئٹہ میں فتنہ الہندوستان کے کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں کا نیٹ ورک پکڑ لیا مبینہ خودکش بمبار سہولت کار سمیت تین

بقیہ نمبر39 صفحہ 5 پر

ی ڈی ایس پی محمد داود کھوسا اور ایس ایچ او سٹی عبدالروف جمالی موقع پر پہنچ گئے پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

دہشت گرد گرفتار خودکش جیکٹ اہم دستاویزات دھماکہ خیز مواد برآمد کر لیا۔ ذرائع کے مطابق خفیہ اطلاع پر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے کوئٹہ میں خفیہ معلومات پر ٹارگٹڈ آپریشن کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے کالعدم تنظیم کے مبینہ خودکش بمبار کو گرفتار کر لیا گرفتار مبینہ بمبار کی نشاندہی پر فورسز نے فوری کارروائی کرتے ہوئے افغان ٹاؤن سے بیوٹمز یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر عثمان قاضی کو گرفتار کر لیا جو پی ایچ ڈی ڈاکٹر ہے اور فتنہ الہندوستان کے اس تمام نیٹ ورک کو بھی چلا رہا تھا گرفتار مبینہ بمبار کو بھی سہولت فراہم کر رہا تھا پروفیسر کی گرفتاری پر مزید ایک بمبار گرفتار ہوا ذرائع کے مطابق گرفتار فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے دوران تحقیقات اہم انکشافات کئے اور وہ چودہ اگست کو بہت بڑی کارروائی کرنے والے تھے جس میں بہت سی قیمتی جانیں ضائع ہونے کا اندیشہ تھا ذرائع نے مزید بتایا کہ گرفتار پروفیسر نے اعتراف کیا کہ 9 نومبر 2024ء کو کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر خودکش بمبار کی سہولت کاری اس نے کی تھی اور وہاں پہنچایا تھا جس میں بہت سی قیمتی جانیں ضائع ہو گئی تھیں تحقیقات جاری ہیں مزید انکشافات و گرفتاریاں متوقع ہے۔

پنجگور کے علاقے سے ایک شخص کی نعش ملی، گولیاں مار کر قتل کیا گیا

پنجگور (نمائندہ انتخاب) پنجگور کے علاقے سوردو سے پولیس کو ایک نعش ملی ہے جس کو شناخت کے لیے ٹیچنگ ہسپتال پنجگور منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق لاش کی زباد ولد غنی داد سکنہ چک کے نام سے ہو گیا ہے جس کو گولیاں مار کر قتل کیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 AUG 2025

Page No. 8

آواران، نیابت اور ماشی وارڈ میں 3 روز سے بجلی معطل، عوام پریشان

بندش کی کوئی پیشگی اطلاع نہیں، کیسکو کی جانب سے مسئلے کے حل کیلئے کوئی عملی اقدام نظر نہیں آیا

آواران (نامہ نگار) آواران کے نیابت وارڈ اور ماشی وارڈ میں گزشتہ تین دنوں سے بجلی مکمل طور پر معطل ہے، جس کے باعث شہری شدید گرمی، پانی کی قلت اور روزمرہ زندگی کے دیگر مسائل سے دوچار ہو گئے ہیں۔ مقامی افراد کے مطابق، نہ صرف بجلی کی بندش کا کوئی پیشگی اطلاع دی گئی، بلکہ تاحال کیسکو یا متعلقہ محکمہ کی جانب سے مسئلے کے حل کے لیے کوئی عملی اقدام نظر نہیں آیا۔ نیابت وارڈ اور ماشی وارڈ کے مکینوں کا کہنا ہے کہ طویل لوڈشیڈنگ نے ان کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ علاقے کے مکینوں کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا کہ شدید گرمی میں بچوں، بزرگوں اور مریضوں کو سب سے زیادہ پریشانی ہو رہی ہے۔ پانی کے موٹرز بند ہیں، پنکھے اور کولر نہیں چل رہے۔ اگر یہی صورتحال رہی تو لوگ سڑکوں پر آنے پر مجبور ہوں گے۔ خواتین نے بھی شکایت کی ہے کہ بجلی کی بندش سے گھریلو کاموں میں شدید رکاوٹ پیدا ہو چکی ہے جبکہ طلبا کا تعلیمی سلسلہ بھی متاثر ہو رہا ہے، خاص طور پر وہ طلبا جو آن لائن کلاسز یا مطالعے کے لیے بجلی پر انحصار کرتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، وارڈز میں بجلی کی بندش کسی ٹیکنیکل خرابی یا مین لائن میں فالٹ کے باعث ہو سکتی ہے، مگر مقامی انتظامیہ کی جانب سے تاحال کوئی باضابطہ وضاحت سامنے نہیں آئی۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، ضلعی انتظامیہ، واپڈا حکام اور دیگر متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ نیابت اور ماشی وارڈ میں بجلی کی فوری بحالی کو یقینی بنایا جائے اور آئندہ ایسی صورتحال سے بچاؤ کے لیے مربوط نظام وضع کیا جائے۔ اگر مسئلہ حل نہ کیا گیا تو شہریوں نے پرامن احتجاج اور دھرنے کی بھی وارننگ دی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان، 12 روز سے موبائل انٹرنیٹ سروسز بند

کاروبار، دفاتر اور میڈیا پرسنز موبائل انٹرنیٹ کی بندش سے متاثر

بلوچستان حکومت نے سیکیورٹی خدشات کی بنیاد پر سروسز معطل کیں

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں موبائل انٹرنیٹ سروسز 12 روز سے بند ہیں، جس کے نتیجے میں روزمرہ کے کاروبار اور عوامی زندگی شدید متاثر ہو رہی ہے۔ موبائل انٹرنیٹ کی بندش نے تاجر برادری، سرکاری و نجی دفاتر اور میڈیا پرسنز کو مشکلات کا سامنا کروا دیا ہے۔ اس کے علاوہ آن لائن کاروبار سے وابستہ افراد بے روزگار ہونے لگے ہیں.........

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

۔پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کے مطابق محکمہ داخلہ کی درخواست پر موبائل انٹرنیٹ ڈیٹا سروس بند کی گئی ہے۔ بلوچستان حکومت کے مطابق سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر تھری جی اور فور جی سروسز کو معطل کیا گیا ہے۔

کوئٹہ میں پیشہ ور بھکاری جرائم میں ملوث، عوام خوف و ہراس میں مبتلا

جرائم کی مکمل تحقیقات کی جائیں اور ملوث افراد کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے

انتظامیہ خاموش، شہریوں کا بھکاری مافیا کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پیشہ ور بھکاریوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں نے شہریوں کو شدید پریشانی اور عدم تحفظ کا شکار کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ بھکاری گروہ دن کے وقت معصوم اور بے سہارا بن کر بھیک مانگتے ہیں جبکہ رات کے وقت چوری، جیب تراشی اور منشیات کی خرید و فروخت جیسے سنگین جرائم میں ملوث پائے جاتے ہیں۔ شہر کے مختلف علاقوں بشمول ہزارہ ٹاؤن، نیو ریلوے ہاسنگ سوسائٹی، اے ون سٹی، بروری روڈ، گولی مار چوک اور کرانی روڈ میں یہ گروہ منظم طریقے سے سرگرم ہیں۔ حالیہ دنوں میں ہزارہ ٹاؤن میں پیشہ ور بھکاریوں کے زبردستی گھروں میں گھسنے کے واقعات نے شہریوں کو شدید خوف و ہراس میں مبتلا کر دیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ بھکاری نہ صرف شہریوں کو دھوکہ دے کر مالی نقصان پہنچا رہے ہیں بلکہ ان کی موجودگی بچوں، خواتین اور بزرگوں کے لیے بھی خطرے کا باعث بن چکی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ متعلقہ ادارے اور قانون نافذ کرنے والے اہلکار ان جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرنے سے گریزاں ہیں، جس سے ان گروہوں کے حوصلے مزید بلند ہو گئے ہیں۔ شہریوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، آئی جی پولیس اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ پیشہ ور بھکاری مافیا کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے۔ ان کے جرائم کی مکمل تحقیقات کی جائیں اور ملوث افراد کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے تاکہ شہر میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

MEEZAN QUETTA 18 AUG 2025

Daily:

Bullet No. 6

...o. 8

ایف آئی اے بلوچستان کی کارکردگی!

گزشتہ روز ایف آئی اے بلوچستان نے ایک کامیاب کاروائی کے دوران انسانی سمگلنگ میں ملوث 5 ملزمان کو گرفتار کرکے 4 معصوم شہریوں کو بازیاب کرلیا۔ ایف آئی اے کے ترجمان کے مطابق ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل نے تفتان اور لورالائی میں کاروائیاں کیں۔ گرفتار ملزمان انسانی سمگلنگ اور ٹریفکنگ میں ملوث منظم گینگ کا حصہ ہیں۔ ملزمان رسول باچا، امین اللہ اور حشمت اللہ غیر قانونی راستوں سے شہریوں کو ایران وترکی منتقل کرنے میں ملوث ہیں۔ ملزمان ایران اور ترکی میں موجود پاکستانی سفارتخانے کی انتہائی مطلوب ملزمان کی فہرست میں شامل ہیں۔ ملزمان نے متعدد شہریوں کو غیر قانونی طور پر بیرون ملک بھجوایا۔ ملزمان شہریوں کو پاکستان سے ایران سمگل کرتے جہاں سے وہ انہیں غیر قانونی طور پر بھجوانے کا بندوبست کرتے تھے۔ ملزمان کے خلاف کاروائی خفیہ اطلاع پر عمل میں لائی گئی۔ ملزمان کو گرفتار کرکے تفتیش کا آغاز کردیا گیا دیگر ملزنان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ایف آئی اے بلوچستان کی انسانی سمگلنگ کیخلاف مذکورہ کامیاب کاروائی اور اس میں ملوث 5 افراد کی گرفتاری اور 4 شہریوں کی بازیابی احسن اقدام ہے۔ اس لیے اس میں مزید تیزی لانی چاہیئے کیونکہ اس وقت نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی انسانی سمگلنگ کے واقعات ہورہے ہیں۔ یہ سمگلر معصوم نوجوانوں کو باہر نوکریوں کا جھانسہ دے کر ان سے پیسے بٹورتے ہیں اور پھر ان کو غیر قانونی طور پر بیرون ملک بھجواتے ہیں۔ ان میں سے اکثر راستے میں بھوک، حادثات اور دیگر وجوہات کے باعث ہلاک بھی ہوجاتے ہیں۔ ان میں اکثریت نوجوانوں کی ہوتی ہے جن میں اکثر بیرون ملک جانے کے لیے اپنے گھروں کے زیورات اور دیگر قیمتی اشیاء فروخت کرکے ان فراڈیوں کی ڈیمانڈ پوری کرتے ہیں اس طرح ان کا جانی و مالی نقصان ہوتا ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ ایف آئی اے کو اس سلسلے میں اپنی کاروائیوں میں مزید تیزی لاتے ہوئے ان افراد کے خلاف سخت کاروائی کرنی چاہیئے۔ اس سلسلے میں کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ یہ وحشی درندے انسانی جانوں سے کھیل رہے ہیں۔ یہ ان کو جانی و مالی دونوں نقصانات پہنچارہے ہیں۔ اس لیے ان جیسے وحشی درندوں کا صفایا کرنا چاہیئے۔ اس سلسلے نیں دیگر اداروں کو بھی ایف آئی اے کے ساتھ تعاون کرنا چاہیئے بلکہ ایسے فراڈیوں کے نرغے میں آنا ہی نہیں چاہیئے کیونکہ یہ سبز باغ دکھا کر معصوم شہریوں کو لوٹتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 AUG 2025 Page No. 16

کوئٹہ شہر میں غیر معیاری کھانے پینے کی اشیاء کی فروخت، انسانی جانوں کیلئے خطرہ!

بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مضر صحت اور غیر معیاری کھانے، مشروبات، آئسکریم کی فروخت میں اضافہ ہورہا ہے۔ شہر کے اہم ترین شاہراہوں پر مختلف فوڈ پوائنٹس، ریسٹورنٹس کی بھرمار ہے جبکہ جگہ جگہ ریڑھی بانوں نے بھی ڈیرے جمالئے ہیں جو مختلف غذائی اجناس سمیت غیر معیاری مشروبات اور آئسکریم فروخت کرتے ہیں جو انسانی صحت کیلئے انتہائی مضر ہیں جس سے شہریوں کے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہے جو آگے چل کر خطرناک امراض کا سبب بنتے ہیں۔ گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے سریاب میں مبینہ طور پر مضر صحت آئسکریم کھانے سے 20 سے زائد بچوں کی حالت غیر ہوگئی۔ سول اسپتال کوئٹہ کے ایم ایس کے مطابق سریاب کے علاقوں کیچی بیگ، قمبرانی روڈ اور بشیر چوک کے علاقوں سے 20 سے زائد بچوں کو بے ہوشی کی حالت میں سول اسپتال لایا گیا۔ متاثرہ بچوں سے متعلق مبینہ طور پر بتایا جارہا ہے کہ انہوں نے ایک آئس کریم کھائی تھی جو مضر صحت تھی۔ ایم ایس سول اسپتال ڈاکٹر عبدالہادی کے مطابق 8 بچوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد اسپتال سے فارغ کردیا گیا ہے جب کہ 12 بچوں کو ابھی تک نگہداشت میں رکھا گیا تاہم کسی بچے کی حالت تشویشناک نہیں ہے۔ دوسری جانب پولیس نے والدین کی اطلاع پر آئس کریم فروخت کرنے والے کی تلاش شروع کردی ہے۔ مضر صحت اشیاء کی فروخت کو روکنا متعلقہ محکمہ اور ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ریسٹورنٹ، فوڈ پوائنٹس میں کھانے کے معیار اور کوالٹی کو چیک کریں تاکہ مضر صحت پکوان سے شہریوں کو محفوظ رکھا جاسکے جبکہ شہر کی اہم شاہراہوں پر جگہ جگہ ریڑھی بان مضر صحت آئسکریم، مشروبات، قلفی وغیرہ فروخت کرتے ہیں ان کے خلاف بھی سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ شہریوں کو بیماریوں سے بچایا جاسکے۔ شہریوں کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ غیر معیاری اشیاء سے پرہیز کریں جو ان کی صحت کیلئے نقصاندہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 AUG 2025 Page No. 11

آپریشن اس وقت کامیاب ہوتا ہے جب عوام خود دہشت گردوں کی نشاندہی کریں

ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف آپریشن کا مقصد معصوم عوام کو نقصان پہنچانا نہیں بلکہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ آئی ایس پی آر کے زیر اہتمام جاری انٹرنشپ پروگرام کے دوران لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے بلوچستان کے طلبا کے ساتھ خصوصی نشست کی، جس میں پاکستان اور خاص طور پر بلوچستان کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے نشست میں بلوچستان کے طلبا کے سوالات کے مفصل جوابات بھی دیے گئے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے واضح کیا کہ کسی علاقے کو خالی کر کے واپس جانے سے مسئلہ حل نہیں ہوتا، بلکہ عوام کی شراکت سے ہی کامیابی ممکن ہے، کوئی شہری دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے یا گھر میں بارودی مواد رکھتا ہے تو نتائج بھگتنا ہوں گے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ کسی بھی علاقے میں آپریشن اس وقت کامیاب ہوتا ہے جب عوام خود دہشت گردوں کی نشاندہی کریں، ایسا نہیں ہے کہ فوج کسی علاقے کو خالی کرائے، آپریشن کرے، ایسی صورت میں جب فوج واپس جائے گی تو دہشت گرد پھر آجائیں گے، ہمیں بڑی سمجھداری کے ساتھ سب کچھ کرنا ہوگا، اسی لیے اسے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کا نام دیا جاتا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ایک شخص کی دہشت گردی کی سزا پورے علاقے یا پورے گاؤں کو نہیں دی جاسکتی، دہشت گردی کے خلاف وہاں کے عوام نے خود کھڑا ہونا ہے اور وہ کھڑے ہو رہے ہیں، بلوچستان کے عوام اب بتا رہے ہیں کہ یہاں دہشت گرد ہیں، یہ ان کا سہولت کار ہے، بلوچستان کے عوام بھی اب ان دہشت گردوں سے عاجز اور تنگ آچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ بلوچستان جائیں اور دیکھیں کہ بلوچ عوام کس قدر سمجھدار اور دور اندیش لوگ ہیں، سیکڑوں مثالیں سامنے آئی ہیں جو بلوچی بچے پڑھے ہیں، وہ اپنے علاقے اور اپنی تقدیر کے مالک بن چکے ہیں، کیمبرج یونیورسٹی سے بلوچستان کے مایہ ناز سائنسدان صمد یار جنگ بلیدہ سکول کے فارغ التحصیل ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے بلوچستان کے عوام کی قربانیوں اور بصیرت کو سراہا اور کہا کہ نوجوان، بچے اور خواتین اب اپنے علاقے اور تقدیر کے مالک بن رہے ہیں۔ انہوں نے ملک کی بنیاد کلمہ اور اتحاد پر ہونے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی آبادی میں متنوع لسانی گروہ شامل ہیں، مگر سب کا مقصد پاکستان کی خدمت ہے، بلوچستان کے عوام پاکستان اور صوبے کے درمیان تعلق کو بہت اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ خصوصی نشست میں فوجی قربانیوں، میجر محمد انور کاکڑ کی خدمات، اور دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشنز پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے زور دیا کہ عوام اور انتظامیہ کے تعاون سے ہی بلوچستان میں دیرپا امن قائم کیا جاسکتا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ فوج کی اس میں کوئی دلچسپی نہیں ہے کہ وہ دہشت گردی کے نام پر معصوم عوام کی جان لے، ایک شخص کی دہشتگردی کی سزا پورے علاقے کو نہیں دی جاسکتی، اگر کوئی شہری دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے یا گھر میں بارودی مواد رکھتا ہے تو اسے نتائج بھگتنا پڑیں گے۔ آئی ایس پی آر کے تحت جاری انٹرنشپ پروگرام میں ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کی طلبہ کے ساتھ خصوصی نشست کا انعقاد کیا گیا، نشست کے دوران پاکستان بالخصوص بلوچستان کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی گئی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے سوالات کے مفصل جواب بھی دیے، بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف بڑے آپریشن کے مطالبے پر ڈی جی آئی ایس پی آر کا کہنا تھا کہ ہمارے ذہنوں میں یہ ڈال دیا جاتا ہے کہ بلوچستان کے عوام اور نوجوانوں میں پاکستان کے لئے کچھ پنپ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام پاکستان اور صوبے کے درمیان تعلق کو بہت اچھی طرح سمجھتے ہیں، میجر محمد انور کاکڑ شہید ہمارا بہت شاندار افسر اور اس دھرتی کا عظیم سپوت تھا، جنہوں نے پہلے بھی پی سی ہوٹل گوادر حملے میں کئی دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا، پاکستان کو آزاد رکھنے کے لیے ہر روز فوجی افسران، جوان اور شہری قربانی دے رہے ہیں۔ احمد شریف چودھری نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف آپریشن کا مقصد معصوم عوام کو نقصان پہنچانا نہیں بلکہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ کسی بھی علاقے میں آپریشن اس وقت کامیاب ہوتا ہے جب عوام خود دہشت گردوں کی نشاندہی کریں، ایسا نہیں ہے کہ فوج کسی علاقے کو خالی کرائے، آپریشن کرے، ایسی صورت میں جب فوج واپس جائے گی تو دہشت گرد پھر آجائیں گے، ہمیں بڑی سمجھداری کے ساتھ سب کچھ کرنا ہوگا، اسی لئے اسے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کا نام دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوج کی اس میں کوئی دلچسپی نہیں ہے کہ وہ دہشت گردی کے نام پر معصوم عوام کی جان لے، اگر کوئی شہری دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے یا گھر میں بارودی مواد رکھتا ہے تو اسے نتائج بھگتنا پڑیں گے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ ہمیں بلوچستان کے عوام اور انتظامیہ کے ساتھ مل کر کام کرنا ہے، دہشت گردوں کے سہولت کاروں اور منصوبہ سازوں کو بھی سامنے لانا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ایک شخص کی دہشت گردی کی سزا پورے علاقے یا پورے گاؤں کو نہیں دی جاسکتی، دہشت گردی کے خلاف وہاں کی عوام نے خود کھڑا ہونا ہے اور وہ کھڑے ہو رہے ہیں، بلوچستان کے عوام اب بتا رہے ہیں کہ یہاں دہشت گرد ہیں، یہ ان کا سہولت کار ہے، بلوچستان کے عوام بھی اب ان دہشت گردوں سے عاجز اور تنگ آچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ بلوچستان جائیں اور دیکھیں کہ بلوچ عوام کس قدر سمجھدار اور دور اندیش لوگ ہیں، سیکڑوں مثالیں سامنے آئی ہیں۔

CamScanner

Frontline of Climate Collapse

Balochistan is also extremely vulnerable to climate change due to its arid and semi-arid geography, over-reliance on a fragile agricultural sector, and a lack of resilient infrastructure. The 2022 floods is a stark reminder of the Balochistan 's susceptibility to extreme weather events. To remain safe, Balochistan must implement both long-term and immediate remedial measures, focusing on water management, climate-resilient agriculture, and enhanced disaster preparedness. Balochistan became one of the earliest and most severe victims of climate change in South Asia. Floods devastation of 2022 is evident how vulnerable the region is to extreme weather events. From unexpected cloudbursts and erratic rainfall to rapidly melting glaciers and prolonged droughts, Balochistan is facing a multi-dimensional climate crisis that threatens its fragile ecosystem, economy, and human settlements. The province's geographical and climatic conditions make it particularly susceptible to environmental degradation. Unlike other parts of Pakistan that receive consistent monsoon rains, Balochistan relies heavily on seasonal precipitation and underground water reserves. Rising global temperatures have disrupted weather patterns, leading to either extreme droughts or sudden, catastrophic floods. The 2022 torrent, which submerged vast areas, destroyed infrastructure, and displaced thousands, was a direct consequence of these shifting climatic conditions.

While Balochistan itself does not have glaciers, the melting of glaciers in neighboring regions like GB and AJK Pakistan increases river flows, leading to sudden flash floods. The province's dry terrain cannot absorb excess water, resulting in destructive flooding that wipes out villages, roads, and farmlands. Climate change has disrupted traditional rainfall cycles. Instead of steady, seasonal rains, Balochistan now experiences erratic downpours that cause flash floods, followed by extended dry spells. This unpredictability makes farming nearly impossible and strains water management systems. Balochistan is

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 18 AUG 2025 Page No. 13

already one of the hottest regions in Pakistan, and temperatures are rising further due to global warming. Increased heat leads to desertification, where fertile land turns barren. This not only reduces agricultural output but also triggers dust storms and worsens air quality. The coastal areas of Balochistan, including Gwadar, are at risk due to rising sea levels. Saltwater intrusion contaminates freshwater sources, while cyclones and storm surges threaten coastal communities. The damage to fisheries and mangrove forests further endangers livelihoods. To mitigate the worst effects of climate change, Balochistan must adopt both short-term disaster response strategies and long-term sustainability plans to improve water management. Building small dams, ponds, and underground storage systems can capture monsoon rains for use during dry periods. Modern irrigation techniques should replace flood irrigation to conserve water. Artificial recharge projects can help replenish depleting groundwater reserves.

Planting drought resistant trees is also necessary, reforestation efforts can prevent soil erosion and reduce heat impacts. Coastal mangroves act as natural barriers against storms and must be preserved. Farmers should shift to crops like millet and sorghum that require less water. Organic farming and agroforestry can improve soil health and water retention. The time for half-measures and empty promises is over. Balochistan needs an urgent and comprehensive action plan. This plan must prioritize investment in water infrastructure, including the construction of small dams and the revival of traditional systems. It must empower local communities with the knowledge and tools to adapt, from transitioning to drought-resistant crops to adopting modern, water-efficient farming techniques. A robust early warning system, coupled with a well-funded disaster management authority, is no longer a luxury but an absolute necessity.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 AUG 2025 Page No. 14

جنوبی بلوچستان میں یوم آزادی اور معرکۂ حق کی شاندار تقریبات

افکار زابدی

نسیم الحق زاہدی

پاکستان کا 78 واں یوم آزادی اور معرکۂ حق پورے ملک کی طرح ... جنوبی بلوچستان میں انتہائی جوش و خروش اور قومی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ مرکزی تقریب ایف سی ہیڈکوارٹرز میں منعقد ہوئی جس کا آغاز یوم شہداء ... شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھانے سے کیا گیا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے چاق و چوبند دستے نے سلامی پیش کی۔ تقریب میں مقامی عمائدین، قبائلی، سیاسی و سماجی شخصیات، طلبہ سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے وابستہ افراد کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ بچوں نے ملی نغمے، تقاریر، ٹیبلو اور ... کے ذریعے یوم آزادی اور معرکۂ حق کی تاریخی فتح کو بھرپور انداز میں خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز خان تھے۔ اس سلسلے میں جنوبی بلوچستان کے دیگر علاقوں میں بھی عوام نے بھرپور جوش و خروش سے تقریبات میں حصہ لیا۔ پنجگور، تربت، ... ہوشاب، بلیدہ، مند، تمپ، دالبندین اور خاران سمیت مختلف شہروں میں پروقار تقریبات کا سلسلہ 11 سے 14 اگست تک جاری رہا۔ ... میں یوم آزادی پاکستان اور معرکۂ حق میں تاریخی فتح کی مناسبت سے پروقار تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ جن میں بچوں اور مقامی افراد نے ہاتھوں میں سبز ہلالی پرچم تھام کر وطن سے محبت کا شاندار مظاہرہ کیا۔ بچے خواتین نے تقاریر کے ذریعے حب الوطنی کے جذبات کا اظہار کیا۔ تقریبات میں رسہ کشی اور مختلف کھیلوں کے مقابلے بھی شامل تھے جن میں بچوں نے بھرپور حصہ لیا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی جانب سے بچوں میں کھیلوں کا سامان اور سٹیشنری تقسیم کی گئی۔ اس کے علاوہ شہداء کی قبروں پر فاتحہ خوانی کی گئی جہاں ان کی قربانیوں کو یاد کیا گیا اور قومی یکجہتی کے جذبے کو مزید تقویت ملی۔ خاران میں یوم آزادی اور معرکۂ حق کی تاریخی فتح کے موقع پر شاندار تقریب میں آزادی کا کیک کاٹا گیا، قومی پرچم لہرانے ... پیش کی گئی اور ملک و قوم کی سلامتی کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔ اس موقع پر ایک ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ملی نغموں و تقریری مقابلوں کے ذریعے طلبہ و طالبات نے بھرپور جذبے اور والہانہ انداز میں پاکستان سے اپنی محبت کا اظہار کیا۔ تقریب میں پیش کیے گئے ثقافتی ٹیبلو نے حاضرین کو محظوظ کیا، جبکہ فٹ بال میچ نے ماحول کو مزید جوش اور خوشیوں سے بھرپور بنایا۔ خاران کے عوام نے یوم آزادی کو جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ ماشکیل میں ہونے والی پروقار اور شاندار تقریبات میں بچوں نے سبز ہلالی پرچم کی نسبت سے سبز و سفید لباس پہن کر ہاتھوں میں قومی پرچم تھامے جذبہ حب الوطنی کا خوبصورت مظاہرہ پیش کیا۔ اس موقع پر ایک پرجوش ریلی بھی نکالی گئی۔ جس میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکاء نے قومی جوش و خروش کے ساتھ اس عظیم دن کو منایا اور مادر وطن سے اپنی والہانہ محبت کا اظہار کیا۔ ہوشاب میں یوم آزادی اور معرکۂ حق میں فتح کی خوشیوں کو دوبالا کرنے کے لیے کھیلوں کے مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں مقامی ٹیموں نے بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ حصہ لیا۔ نوجوانوں، مقامی عمائدین اور عوام کی بڑی تعداد نے ان تقریبات میں شرکت کی۔ جبکہ نمایاں کارکردگی دکھانے والی ٹیموں کو انعامات سے نوازا گیا۔ پنجگور کے مختلف علاقوں جن میں چتکان، پروم اور خدابادان شامل ہیں میں یوم آزادی اور معرکۂ حق کی مناسبت سے مختلف ریلیوں اور پروقار تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ مرکزی ریلی میں عوام کی بڑی تعداد نے بھرپور شرکت کی۔ شرکاء نے ہاتھوں میں سبز ہلالی پرچم اٹھا رکھے تھے اور فضا "پاکستان زندہ باد" کے نعروں سے گونج رہی تھی۔ بلیدہ کے مختلف علاقوں میں یوم آزادی اور معرکۂ حق کی تاریخی فتح کو انتہائی جوش و خروش اور ملی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس پرمسرت موقع پر مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا، جن میں ریلیاں، رسہ کشی، دوڑ، ملی نغمے، تقریری مقابلے اور کرکٹ میچ شامل تھے۔ تقریب کے اختتام پر نمایاں کارکردگی دکھانے والے بچوں میں انعامات تقسیم کیے گئے، جبکہ ہر طرف "پاکستان زندہ باد" اور "پاک فوج زندہ باد" کے فلک شگاف نعرے بلند تھے۔ مند میں بھی عوام نے پرجوش ریلیوں اور تقریبات کے ذریعے وطن سے محبت کے جذبے کا اظہار کیا، جو قومی اتحاد اور یکجہتی کی روشن مثال ثابت ہوا۔ اسی طرح گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول تمپ میں پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں طالبات نے ملی نغمے، تقاریر اور رنگا رنگ ثقافتی ٹیبلو پیش کیے۔ شہداء کی قبروں پر فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔ دالبندین میں 78 ویں یوم آزادی اور معرکۂ حق میں تاریخی فتح کی خوشیوں کو دوبالا کرنے کے لیے پروقار تقریبات اور ایک شاندار ریلی کا اہتمام کیا گیا۔ ریلی میں عوام نے طویل سبز ہلالی پرچم ہاتھوں میں اٹھا رکھا تھا جب کہ گاڑیوں کو بھی قومی پرچموں سے سجایا گیا۔ تقریبات میں مختلف اسکولوں کے طلبہ نے ملی نغمے، تقاریر اور خوبصورت ٹیبلو پیش کر کے سامعین کو محظوظ کیا۔ نوجوانوں نے روایتی رقص کے ذریعے اپنی ثقافت اور پاکستان سے والہانہ محبت کا بھرپور اظہار کیا۔ اختتام میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ میں انعامات تقسیم کیے گئے، جبکہ شرکاء نے پاکستان کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ خاران میں منعقدہ تقریب میں آزادی کا کیک کاٹا گیا، مقامی افراد نے روایتی رقص پیش کیا، جبکہ میوزیکل چیئر اور مختلف کھیلوں کے مقابلوں اور معرکۂ حق ریلی نے تقریبات کی رونق کو دوبالا کر دیا۔ اختتام میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ عوام نے اس دن کو بھرپور جوش و خروش کے ساتھ یادگار انداز میں منایا۔ یوم آزادی کی مناسبت سے آواران اور ملحقہ علاقوں میں پروقار تقریبات اور ریلیوں کا انعقاد کیا گیا۔ جن میں طالبات نے حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ملی نغمے اور تقاریر پیش کیں، جبکہ رنگا رنگ ثقافتی ٹیبلوز کے ذریعے وطن کی عظمت اور شہداء کی قربانیوں کو اجاگر کیا گیا۔ تقریبات کا ہر لمحہ جوش و ولولے اور نئے عزم و حوصلے سے مالا مال تھا، جہاں مادر وطن سے محبت کے ہر رنگ نے حاضرین کے لہو کو گرما دیا۔ اس موقع پر جنوبی بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے اسکولوں کی بھی خصوصی تزئین و آرائش کی گئی، جسے یوم آزادی اور معرکۂ حق سے منسوب کیا گیا۔ جنوبی بلوچستان کے محب وطن بلوچ عوام نے ایک بار پھر یہ ثابت کیا کہ وہ ملی یکجہتی اور حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہیں اور دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنانے کے لیے افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 AUG 2025 Page No. 8

گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل: عزم وخدمت کی داستان

بلوچستان کی سیاسی و سماجی فضاؤں میں اگر کسی شخصیت کو استقامت، درویش صفت قیادت اور بے لوث خدمت کے استعارے کے طور پر یاد کیا جائے تو وہ شیخ جعفر خان مندوخیل ہیں، 26 دسمبر 1956 کو ضلع ژوب کے سنگلاخ اور غیر معمولی ماحول میں جنم لینے والے اس مرد قلندر نے بچپن ہی سے خدمت خلق کو اپنا شعار بنایا، ابتدائی تعلیم سینٹ فرانسس گرامر اسکول سے حاصل کی اور پھر جامعہ بلوچستان سے علوم عالیہ میں دسترس حاصل

نجیب اللہ ترین

کی، سنہ 1974 میں مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کی صدارت کے منصب پر فائز ہو کر سیاست کے بحر بیکراں میں قدم رکھا اور یوں ایک ایسے سفر کا آغاز ہوا جو آج نصف صدی بعد بھی تسلسل کے ساتھ عوامی خدمت کی روشنی بانٹ رہا ہے۔ شیخ جعفر خان مندوخیل نے بطور ممبر بلوچستان صوبائی اسمبلی متعدد بار عوام کی ترجمانی کی ہے، انہیں مختلف وزارتوں کے قلمدان تفویض کیے گئے جن میں وہ وزیر تعلیم، وزیر خزانہ، وزیر داخلہ اور کبھی ایکسائز و ٹرانسپورٹ کی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائی، ان کا ہر کردار دیانت و تدبر کی مثال رہا، کئی دہائیوں تک مسلم لیگ (ق) کا ستون بنے رہے اور پھر اکتوبر 2022 میں مسلم لیگ (ن) میں شمولیت اختیار کی، فروری 2023 میں صوبائی صدارت کا منصب ملا اور 6 مئی 2024 کو انہوں نے بلوچستان کے 24 ویں گورنر کے طور پر عہدہ سنبھالا۔ حال ہی میں ان کے ضلع پشین کا دورہ ایک یادگار باب کے طور پر تاریخ میں درج ہو چکا ہے، یہ دورہ پاکستان مسلم لیگ (ن) پشین کے ضلعی صدر اور قومی اسمبلی کے امیدوار سعد اللہ ترین کی دعوت پر کیا گیا، جرگہ اور عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ایسے انقلابی اعلانات کیے جو پسماندگی کے اندھیروں میں امید کی مشعل کی مانند ہیں، پشین کے لیے بجٹ میں خصوصی فنڈ مختص کرنے کا عندیہ دیا، سول ہسپتال کو شب و روز بجلی کی فراہمی کے لیے الگ فیڈر اور سولر سسٹم کی منظوری دی، سول ہسپتال روڈ کی تعمیر و توسیع کا اعلان کیا، پشین لاء کالج کے لیے چار دیواری، دو نئی عمارتیں اور زمین کی فراہمی کا وعدہ کیا، بٹی زئی کے عوام کے لیے آب نوشی کی سہولت کے تحت ریک بور کی منظوری دی، بٹی زئی میں بنیادی طبی مرکز (BHU) کا اعلان کیا، گیس پائپ لائن کے ذریعے سہولت رسانی کی نوید سنائی اور پشین کے باسیوں کے لیے نادرا میگا سینٹر کی منظوری دے کر ایک نئے دور کا آغاز کر دیا۔ شیخ جعفر خان مندوخیل کی یہ کاوشیں صرف وعدہ نہیں بلکہ عوامی خدمت کے عزم صادق کی گواہی ہیں، یہ اقدامات اس بات کا مظہر ہیں کہ قیادت کرسی یا اقتدار کا نام نہیں بلکہ وہ فریضہ ہے جس کے ذریعے قوم کے خوابوں کو تعبیر بخشی جاتی ہے، اگر یہ اعلانات عملی شکل اختیار کر گئے تو پشین ترقی و خوشحالی کی نئی صبح دیکھے گا اور بلوچستان کی دھرتی ایک بار پھر یہ گواہی دے گی کہ جن رہنماؤں نے اخلاص کو شعار بنایا، ان کے نام تاریخ کے اوراق پر سنہرے حروف سے کندہ ہوتے ہیں۔

CamScanner